پاکستان کی سلامتی، آزادی اور خودمختاری داؤ پر لگی ہوئی ہے۔ الطاف حسین

بین الاقوامی میڈیا میں تواتر سے یہ باتیں آرہی ہیں کہ پاکستان کا نیوکلیئر پروگرام بند کردیا جائے اور اسے ختم کردیا جائے

ملکی وبین الاقوامی ذرائع ابلاغ میں یہ خبریں بھی تسلسل سے آرہی ہیں کہ ہم جب چاہیں پاکستان میں کارروائی کرسکتے ہیں

تمام سیاسی و مذہبی رہنماؤں سے اپیل کرتا ہوں کہ خدارا ذاتی و پارٹی مفادات کے بجائے ملکی سلامتی کی فکر کریں

صرف مضبوط فوج ملک کو نہیں بچاسکتی بلکہ اس کے ساتھ ساتھ ملک کو بچانے کیلئے مضبوط قوم بھی ضروری ہے

خاکم بدہن اگر ملک ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا تو نہ سیاست رہے گی اور نہ ہی لیڈری رہے گی۔ اہم اجلاس سے خطاب

لندن۔۔۔ 16 جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ میں ملک کے تمام سیاسی و مذہبی رہنماؤں سے اپیل کرتا ہوں کہ خدارا موجودہ حالات میں ذاتی و پارٹی مفادات کے بجائے ملکی سلامتی کی فکر کریں کیونکہ اس وقت پاکستان کی سلامتی، آزادی اور خودمختاری داؤ پر لگی ہوئی ہے۔ وہ منگل کو متحدہ قومی موومنٹ کے انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ایک اہم اجلاس سے خطاب کررہے تھے جس میں پاکستان سے آئے ہوئے رابطہ کمیٹی کے اراکین بھی شریک تھے۔ اجلاس میں رابطہ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق، سینئر ڈپٹی کنوینر طارق جاوید، ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، رابطہ کمیٹی کے اراکین سلیم شہزاد، محمد انور، طارق میر، آصف صدیقی، نیک محمد، شکیل عمر، وسیم آفتاب، سینئر بابر غوری، عادل صدیقی، مصطفیٰ عزیز آبادی، ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کے جوائنٹ انچارج سید مظہر حسین اور مرکزی الیکشن سیل کے رکن افتخار رندھاوا نے شرکت کی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج کا یہ اجلاس انتہائی اہم ہے کیونکہ پاکستان آج جس نازک صورتحال سے گزر رہا ہے گزشتہ 60 برسوں میں ایسی نازک صورتحال کبھی نہیں آئی۔ 1971ء میں ملک دولخت ہوگیا تھا لیکن اس وقت امید کی کرن مغربی پاکستان کی شکل میں پاکستان سے محبت کرنیوالوں کو مل گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے ماضی میں خارجہ پالیسیاں بناتے وقت یہ نہیں سوچا گیا کہ ہم جو پالیسیاں بنارہے ہیں اس کے ملک کیلئے قلیل المدت اور طول المدت فوائد اور نقصانات کیا ہوں گے؟ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک آزاد وخودمختار ملک ہے اور اقوام متحدہ کا ممبر ہے لیکن آج پاکستان کے بارے میں مختلف ملکی وبین الاقوامی میڈیا میں تواتر سے یہ باتیں آرہی ہیں کہ پاکستان کا نیوکلیئر پروگرام بند کردیا جائے اور اسے ختم کردیا جائے۔ اور اس کی وجہ یہ بتائی جارہی ہے کہ اس بات کا خدشہ ہے کہ پاکستان کا نیوکلیئر پروگرام اور ایٹمی ہتھیار مذہبی انتہاپسندوں کے ہاتھ لگ سکتے ہیں۔ جبکہ دوسری طرف ملکی وبین الاقوامی ذرائع ابلاغ میں یہ خبریں بھی تسلسل سے آرہی ہیں کہ ہم جب چاہیں پاکستان میں کارروائی کرسکتے اور اس کیلئے ہمیں کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اب پاکستان کے عوام کو سوچنا چاہیے کہ پاکستان ایک آزاد ملک ہے یا نہیں؟ اور اگر وہ سمجھتے ہیں کہ پاکستان ایک آزاد ملک ہے اور ہم اسکی آزادی وخودمختاری پر آنچ نہیں آنے دیں گے تو پھر مختلف جماعتوں میں رہ کر مفادات کی جو سیاست کی جارہی ہے اسے ختم کرنا ہوگا اور یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ اپنے اور اپنی پارٹی کے مفادات کو عزیز رکھنا ہے یا ملک کی بقاء اور خودمختاری کو برقرار رکھنا ہے لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ مجھے ملک کے بعض لیڈروں جن میں مذہبی جماعتوں کے ساتھ ساتھ جمہوریت کی بات کرنے والی دیگر جماعتوں کے لیڈرز بھی شامل ہیں، ان کے بیانات سے مجھے اس بات کی کوئی جھلک نظر نہیں آرہی کہ وہ اس نازک صورتحال کو سمجھ بھی رہے ہیں جس سے ملک اس وقت دوچار ہے؟ انہوں نے کہا کہ جسے دیکھو وہ ایک دوسرے کی پگڑی اچھالنے میں لگا ہے اور اپنے اپنے ذاتی اور پارٹی مفادات کو عزیز رکھ رہا ہے۔ اگر پاکستان کی سیاسی جماعتوں اور رہنماؤں نے سوچ کا یہ انداز نہ بدلا اور عوام نے اپنی اپنی جماعتوں کو یہ سوچ بدلنے پر مجبور نہ کیا تو ملکی سلامتی داؤ پر لگی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں سوچنا چاہیے کہ ملک کی سلامتی جو داؤ پر لگی ہوئی ہے ہمیں اس کی فکر کرنی چاہیے یا اپنے اپنے ذاتی و پارٹی مفادات اور اختلافات کو ہوا دینی چاہیے جس کی وجہ سے ملک کے عوام کا ذہن اس نازک صورتحال کو سمجھنے سے قاصر رہے جس سے ملک گزر رہا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ کسی ملک کی خودمختاری اور آزادی کو صرف فوج نہیں بچایا کرتی کیونکہ اگر اس ملک کے عوام متحد نہ ہوں اور فوج کے شانہ بشانہ نہ ہوں تو صرف فوج ملک کو نہیں بچاسکتی اور میں بارہا یہ بات کہہ چکا ہوں کہ صرف مضبوط فوج ملک کو نہیں بچاسکتی بلکہ اس کے ساتھ ساتھ ملک کو بچانے کیلئے مضبوط قوم بھی ضروری ہے۔ جناب الطاف حسین نے پاکستان سے آئے ہوئے اراکین رابطہ کمیٹی سے کہا کہ آپ لوگ پاکستان میں جن جن سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور حکومتی ارکان سے ملاقاتیں کریں ان کو میرا پیغام ضرور دیں کہ ملک اس وقت جس نازک صورتحال سے دوچار ہے اور ملکی سلامتی داؤ پر لگی ہوئی ہے اس پر آپ کیا کہتے ہیں؟ اور کیا کررہے ہیں؟ کیونکہ صرف کمروں میں بیٹھ کر باتیں کرنے یا جلسوں میں تقریریں کرنے سے ملک نہیں بچا کرتے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ ایسا عمل کرنے سے ملک بچا کرتے ہیں جو نظر بھی آرہا ہو۔ انہوں نے کہا کہ اگر ملک کی تمام سیاسی و مذہبی جماعتیں اس ایک ایجنڈے پر متحد ہونے کو تیار ہوں کہ ہم ملک کو بچائیں گے تو متحدہ قومی موومنٹ ان کے شانہ بشانہ ہوگی اور کسی قسم کی قربانی دینے سے گریز نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ میں تمام سیاسی و مذہبی رہنماؤں سے کہتا ہوں کہ خدارا موجودہ

حالات میں ذاتی و پارٹی مفادات کے بجائے ملکی سلامتی کی فکر کریں کیونکہ ملک ہوگا تو سیاست بھی ہوگی لیکن خاکم بدہن اگر ملک ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا تو نہ سیاست رہے گی اور نہ ہی لیڈری رہے گی۔ لہٰذا ہم سب کو اتحاد کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ ہیں، ایک خاندان میں بھی اختلافات ہوتے ہیں لیکن اگر خاندان کا کوئی فرد جاں کنی کی حالت میں ہو تو خاندان کے لوگ وہاں آکر اپنے اختلافات کی باتیں نہیں کرتے بلکہ اس فرد کی زندگی بچانے کی فکر کرتے ہیں اور اس کیلئے دعا کرتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں ملک بھر کے قلم کاروں اور دانش وروں سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ یہ وقت نظریاتی اختلافات کی بنیاد پر زہریلے نشتر چلانے کا نہیں ہے بلکہ اتحاد و اتفاق کا درس دینے کا ہے۔

تمام مکاتب فکر کے عوام کے مسائل کا حل اتحاد میں ہے، علامہ سید علی کرار نقوی، مولانا رضا المصطفیٰ اعظمی رابطہ کمیٹی کے رکن شعیب احمد بخاری کی علمائے کرام سے ملاقاتیں

کراچی۔۔۔16، جنوری 2008ء

معروف عالم دین علامہ سید علی کرار نقوی اور مولانا رضا المصطفیٰ اعظمی نے کہا ہے کہ ملت اسلامیہ کو سنگین چیلنجوں کا سامنا ہے اور تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے عوام کے مسائل کا حل اتحاد میں پنہاں ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کے روز ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن شعیب بخاری ایڈوکیٹ سے ملاقات کے دوران کہی۔ تفصیلات کے مطابق متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے محرم الحرام میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے قیام اور مذہبی رواداری کے فروغ کیلئے رابطہ کمیٹی کے رکن شعیب احمد بخاری نے معروف عالم دین علامہ سید علی کرار نقوی اور ممتاز عالم دین مولانا رضا المصطفیٰ اعظمی سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں اور انہیں محرم الحرام کے سلسلے میں ایم کیو ایم کی جانب سے کئے گئے اقدامات سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کی علماء کمیٹی کے اراکین مولانا شاہ فیروز الدین رحمانی، انور رضا اور ناصر یامین بھی موجود تھے۔ ان مواقع پر علامہ سید علی کرار نقوی اور مولانا رضا المصطفیٰ اعظمی نے کہا کہ ملت اسلامیہ اور پاکستانیوں میں اتحاد کی آج جتنی ضرورت آج محسوس کی جارہی ہے اس سے پہلے کبھی نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ ملت اسلامیہ کو سنگین چیلنجوں کا سامنا ہے وقت کا تقاضا ہے کہ پاکستان میں بسنے والے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے عوام متحد رہیں اور فرقہ واریت پھیلانے والے عناصر پر کڑی نظر رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے عوام کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کرکے بہت بڑا کارنامہ انجام دیا ہے۔ اس موقع پر علمائے کرام نے پاکستان کی ترقی وخوشحالی، عوام کے درمیان اتحاد و محبت اور جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے بھی دعا کی۔

نقصانات کی تفصیلات جمع کرانے والے متاثرین 20 جنوری تک ایم کیو ایم کے شکایتی سیل میں اپنا بینک اکاؤنٹ نمبر بھی جمع کرادیں، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔16، جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سانحہ 27 دسمبر لیاقت باغ راولپنڈی کے بعد سندھ بھر میں جلاؤ گھیراؤ اور لوٹ مار کے واقعات سے متاثرہ افراد سے اپیل کی ہے کہ ایم کیو ایم کے شکایتی سیل میں نقصانات کی تفصیلات جمع کرانے والے متاثرین 20، جنوری تک اپنے اپنے بنک اکاؤنٹ کے نمبرز بھی ایم کیو ایم کے شکایتی سیل میں جمع کرادیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ لوٹ مار اور جلاؤ گھیراؤ کے واقعات سے متاثرہ افراد مزید تفصیلات کیلئے ایم کیو ایم کے شکایتی سیل کے فون نمبر 6807634 اور 6807632 یا فیکس نمبر 6807630 پر بھی رابطہ کرسکتے ہیں۔

حق پرست عوامی نمائندوں کے دامن کرپشن سے پاک ہیں علیم الرحمان

کورنگی کراسنگ اور کورنگی نمبر 1 نورانی بستی میں عوامی اجتماعات سے خطاب

کراچی ۔۔۔16، جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار برائے پی ایس 124 علیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم ملک بھر کے مظلوم عوام میں شعوری بیداری پیدا کر کے ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ چاہتی ہے ۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز کورنگی کے علاقے الطاف ٹاؤن کورنگی کراسنگ اور کورنگی نمبر 1 نورانی بستی سیکٹر 48/D میں عوامی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر علاقے کے عوام نے حق پرست امیدوار کو اپنے مسائل سے بھی آگاہ کیا۔علیم الرحمٰن نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمے اور غریب و متوسط طبقہ کی حکمرانی کیلئے جدوجہد کر رہی ہے ۔انہوں نے کہا کہ نام نہاد سیاسی جماعتوں کے نمائندے کروڑوں روپے خرچ کر کے الیکشن میں حصہ لیتے ہیں اور پھر قومی دولت کی لوٹ مار کرتے ہیں جبکہ ایم کیو ایم کے نمائندوں کے دامن قومی دولت کی لوٹ مار اور کرپشن سے پاک ہیں۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ہمیشہ اپنے نمائندوں کو عوام کی عملی خدمت کا درس دیا ہے اور حق پرست عوامی نمائندے دن رات عوامی مسائل کے حل میں مصروف ہیں۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آئندہ انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو ووٹ دیکر بھاری اکثریت سے کامیاب بنائیں۔

18، فروری کا دن حق پرستوں کی کامیابی کا دن ہوگا، شیخ محمد افضل

کورنگی اے ایریا اور 70 کورنگی نمبر 6 میں منعقدہ عوامی اجتماعات سے خطاب

کراچی ۔۔۔16، جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدوار برائے پی ایس 123 شیخ محمد افضل نے کہا ہے کہ 18، فروری کا دن حق پرستوں کی کامیابی کا دن ہوگا اور عوام، حق پرستوں کے انتخابی نشان پتنگ پر مہریں ثبت کر کے باطل پرستوں کو عبرتناک شکست سے ہمکنار کریں گے ۔ یہ بات انہوں نے اپنے حلقہ انتخاب کورنگی کے علاقے A ایریا، کورنگی نمبر 6، 70 کوارٹر میں عوامی رابطہ مہم کے سلسلے میں منعقدہ کارنر میٹنگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہی ۔اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ مفاد پرست عناصر نہیں چاہتے کہ کراچی میں امن وسکون رہے اور یہاں ترقی کا پہیہ چلتا رہے یہی وجہ ہے کہ یہ سازشی عناصر کراچی کا امن غارت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ باشعور عوام کراچی کا امن تباہ کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنا دیں گے ۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کا کردار و عمل ملک بھر کے عوام کے سامنے ہے اور عوام جانتے ہیں کہ حق پرست نمائندوں نے سندھ کے عوام کے مسائل کے حل کیلئے گرانقدر خدمات انجام دی ہیں۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آئندہ انتخابات میں اپنے ووٹ کا استعمال لازمی کریں اور حق پرستوں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔

جاگیردار اور وڈیرے غریب عوام کے مسائل حل نہیں کر سکتے

اورنگی ٹاؤن میں منعقدہ کارنر میٹنگوں سے حق پرست امیدوار ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ اور سید منظر امام کا خطاب

کراچی ۔۔۔16، جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار برائے این اے 242 ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ اور حق پرست امیدوار برائے پی ایس 95 سید منظر امام نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ احترام انسانیت پر یقین رکھتی ہے اور غریب عوام کے مسائل کے حل کیلئے عملی جدوجہد کر رہی ہے ۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز اورنگی ٹاؤن کی بینظیر کالونی اور سیکٹر 14/C میں عوامی رابطہ مہم کے سلسلے میں منعقدہ اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم سے قبل غریب و متوسط طبقہ کے عوام الیکشن میں حصہ لینے کا تصور بھی نہیں کرتے تھے اور جاگیردار وڈیرے انتخابات میں حصہ لینے کو اپنا حق سمجھتے تھے ۔انہوں نے کہا کہ جاگیردار اور وڈیرے غریب عوام کے مسائل حل نہیں کر سکتے اور غریب عوام کو اپنے مسائل کے حل کیلئے خود ہی میدان عمل میں آنا ہوگا۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ 18 فروری کے عام انتخابات میں ایم کیو ایم کے نامزد حق پرست امیدواروں کو بھاری اکثریت سے کامیاب بنائیں۔

عوام مفاد پرست سیاسی ومذہبی جماعتوں کو مسترد کردیں
حق پرست امیدواران رشید گوڈیل اورڈاکٹر صغیر احمد کا عوام سے گھر گھر رابطہ، بات چیت

کراچی۔۔۔16، جنوری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدوار برائے این اے 252رشید گوڈیل اور حق پرست امیدوار برائے پی ایس 117ڈاکٹر صغیر احمد نے گزشتہ روز عیسیٰ نگری، جمشید روڈ اور لسبیلہ کے علاقوں کا دورہ کیا اور گھر گھر جا کر عوام سے ملاقاتیں کیں۔حق پرست امیدواران رشید گوڈیل اور ڈاکٹر صغیر احمد نے عوام سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مفاد پرست سیاسی ومذہبی جماعتوں نے ملک وقوم کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا ہے لہٰذا عوام آئندہ عام انتخابات میں قومی دولت لوٹنے والی سیاسی ومذہبی جماعتوں کو مسترد کردیں اور حق پرست امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔انہوں نے کہا کہ حق پرست قیادت نے اپنے عمل وکردار سے ثابت کردیا ہے وہ عوام کی عملی خدمت کررہی ہے اور حق پرست سینیٹرز، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی اور بلدیاتی قیادت نے دن رات محنت کرکے کراچی میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھادیا۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ حق پرستوں کے انتخابی نشان پتنگ کو یاد رکھیں اور اپنا ووٹ ضرور کاسٹ کریں۔

ایم کیوایم کے پختون، پنجابی اور دیگر قومیتوں سے تعلق رکھنے والے کارکنان نے بم دھماکے کے زخمیوں کیلئے خون کے عطیات دیئے

کراچی۔۔۔16، جنوری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے پختون، پنجابی اور دیگر قومیتوں سے تعلق رکھنے والے کارکنان نے قائدآباد گل احمد چورنگی پر ہونے والے بم دھماکہ کے زخمیوں کیلئے خون کے عطیات دیئے اور زخمیوں کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین بھی موجود تھے۔خون کے عطیات دینے والے پختون پنجابی اور دیگر قومیتوں سے تعلق رکھنے والے کارکنان نے بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ غریب عوام کو دہشت گردی کا نشانہ بنانے والے انسانیت کے دشمن ہیں۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ گل احمد چورنگی پر بم دھماکے کے ذمہ دار عناصر کو گرفتار کرکے سخت ترین سزادی جائے۔بعدازاں ایم کیوایم کے کارکنان نے بم دھماکے کے زخمیوں کیلئے خون کے عطیات بھی دیئے۔

☆☆☆☆☆